گورنر کا بیان - 06/اگست، 2020

مونیٹری پالیسی کمیٹی کی 5, 4 اور 6 اگست کو دوسری 2021-2020 کی دوسری میٹنگ اس کی سرپرستی میں 24 ویں مرتبہ ہوئی، نئی مونیٹری پالیسی فریم ورک کے تحت اس کی کارکردگی کو چار برس مکمل ہوگئے ہیں۔ایم پی سی کو گھریلو اور عالمی حالات کے پیش نظران کے اثرات مجموعی طور پر ہندوستان اور دنیا پر مرتب ہوئے۔تصدیق و تفتیش کے آخر میں ایم پی سی نے بغیر کسی مخالفت کے پالیسی ریپوریٹ کو 4 فیصد رکھنے کے حق میں فیصلہ سنایا اور مونیٹری پالیسی کے تعلق سے موافق سازگار حالات کو اس وقت تک جاری رکھا جائے گا جب تک گروتھ کے جائزہ میں اس کی ضرورت رہے گی۔کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرنے کیلئے جب افراط زر کو یقینی بنانے کی بات ہوگی تو ہدف آگے بڑھے گا۔ مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) کی شرح اور بینک کی شرح ناقابل تبدیل ہوگی اور وہ 4.25 فیصد رہے گی۔ریورس ریپو شرح بلا تبدیل 3.35 فیصد رہے گی۔میں شکرگذار ہوں کہ ایم پی سی ممبران اپنے قابل قدر تعاون سے آج پالیسی پر فیصلہ لیا ہے۔

2.ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) شائد دنیا میں اکلوتی سینٹرل بینک ہے جس نے خصوصی قرنطینہ سہولت اپنے تقریباً 200 افسران، عملہ اور خدمات فراہم کرانے والوں کو مہیا کرائی ہے۔جنہوں نے مشکل حالات میں اپنی کارکردگی سے کاروباری تسلسل بینکنگ اور مالیاتی بازار میں اور پیمنٹ بندوبست کو برقرار رکھا۔آر بی آئی کی دیگر ٹیموں ڈیجیٹل بینکنگ چینلوں اے ٹی ایم، انٹرنیٹ/موبائل بینکنگ، سائبر تحفظ، صارف مسائل کو حل کرنے اور برقرار کمپنیوں کو محفوظ طریقے سے ڈیجیٹل ٹرانزیکشن براہ ''آر بی آئی کہتا ہے'' کے ذریعہ یقینی بنایا ہے۔ ہماری ٹیموں نے نقل وحمل کی سہولت بھی فراہم کرائی اور تجزیہ میں مجھے ان سبھی پر فخر ہے جو بغیر تھکے عوامی خدمات کیلئے پابندعہد رہے۔میں سبھی بینکوں اور دیگر مالیاتی انٹیٹیز کے ملازمین کی ستائش کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے اپنے مشکل وقت میں بغیر رکے مسلسل آپریشن کو جاری رکھا۔

میں شکرگزار بھی ہوں سبھی کووڈ واریرس-طبی اور صحت اہلکاروں اور دیگر قانون نفاذ کرنے والی ایجنسیوں، سبھی سطح کی مختلف اتھارٹیوں اور دیگر کا بھی۔

تخمینہ

3.ایم پی سی کے تخمینہ میں عالمی معاشی سرگرمیاں 2020 کے نصف ابتدائی حصہ میں ہنوز خراب ہیں اور تخفیف شدہ ہیں۔کووڈ-19 انفیکشن کے دوران اہم معیشتوں میں جو تیزی دکھائی دی وہ جولائی میں اس کے تحت کچھ ابتدائی بہتری کی علامات تھی اور جون میں دکھائی دیں۔ عالمی معاشی بازاروں میں اگرچہ خوشگوار تبدیلی حالات میں بہتری اصل معیشت میں دکھائی دی۔پورٹ فولیو کا فلو ابھرتے ہوئے بازاروں میں دوبارہ ان کی کرنسی اونچائی پر پہنچ گئی۔

4.عالمی مینوفیکچرنگ خریداری مینجرس انڈکس (پی ایم آئی) اور عالمی خدمات پی ایم آئی بڑھ کر 50.03 اور 50.05 جولائی میں ہوگیا اور دوبارہ توسیع علاقہ میں پہنچ گئی۔عالمی ٹریڈ تنظیم (ڈبلیو ٹی او) نے تخمینہ لگایا کہ تجارتی کاروبار گھٹ کر کیو-1 سال میں 3.0 فیصد ہوگیا اور ابتدائی تخمینہ نے مشورہ دیا کہ کیو 2 میں یہ گھٹ کر 18.5 فیصد ہوجائے گا۔افراط زر اگراسی طرح وسیع پیمانے پر اے ای تک پہنچ گیا۔شروع میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ اور مارچ سے مانگ میں کمی کے سبب ایسا ہوا۔زیادہ تر ای ایم ای اگرچہ سی پی آئی افراط زر سے اس کے بعد اپریل، مئی میں نرمی نے بوجھ کے درمیان میں لاگت کے سبب معیشت پر دباؤ ڈالا۔گھریلو غذاؤں میں گرانی نے زیادہ تر معیشتوں کو وبا نے مزید متاثر کیا۔

5.ایم پی سی نے اس بات پر غور کیا کہ ہندوستان میں بھی معاشی سرگرمیاں اپریل، مئی کی سست رفتاری کے بعد بہتر ہوں گی اگرچہ تازہ انفیکشن کی لہر نے بہت سے شہروں اور ریاستوں میں دوبارہ لاک ڈاون کیلئے مجبور کیا لیکن مسلسل اونچی فریکونسی نے اشارہ کیا کہ حالات

معمول پر آجائیں گے۔ زرعی زمرہ نے امید پیدا کی ہے کہ جنوب، مغرب کے مانسون اور مجموعی زرعی علاقوں میں کاشتکاری سے حالات بہتر ہوں گے۔ خریف کی فصل سال گذشتہ کے مقابلے 31 جولائی تک 13.9% فیصد زیادہ رہی۔

6. ہیڈ لائن سی پی آئی افراط زر جو کہ مارچ 2020 میں 5.8 فیصد تھی وہ جون 2020 عارضی نتیجہ کے مطابق 6.1 فیصد ہونے کا اندازہ ہے۔ افراط زر کے دباؤ سے ظاہر ہو رہا ہے کہ سبھی گروپ متاثر ہوں گے۔ گھریلو اشیاء میں سال آئندہ کے مقابلے افراط زر آئندہ تین ماہ میں یعنی جولائی 2020 میں کم رہنے کی امید ہے۔ یہ اندازہ ریزرو بینک کے سروے میں ظاہر کیا گیا ہے۔ وسیع پیمانے پر افراط زر کے کم رہنے کا اشارہ مل رہا ہے۔ پروڈیوسروں نے ان پٹ قیمتوں کو اپنی تنخواہ سے مہیا کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اس کی فروخت قیمت کیو 1 یکم اپریل تا جون ریزرو بینک کے صنعتی آؤٹ لک سروے میں محدود بتائی گئی ہے۔

7. ہندوستان کے کاروباری برآمدات میں توسیع کامیاب ماہ میں جون 2020 میں محدود رہنے کا اندیشہ ظاہر کیا گیا اگرچہ ان کی رفتار سستی کی جانب گامزن ہے۔ درآمدات میں بھی کمی جون میں تیزی سے رہی اور اس کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے۔ گھریلو کمزور مانگ اور عالمی خام تیل کی قیمتوں میں کمی آرہی ہے۔ تجارتی کاروبار کا تناسب ریکارڈ جون میں سرپلس (یوایس 0.8 بلین) تھا جو کہ 18 برسوں کے وقفہ کے بعد اتنا ہوا ہے۔

8. مالیاتی نظریہ سے مجموعی غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری بطور یوایس ڈالر 4.4 بلین اپریل، مئی 2020 میں ایک سال قبل کے یوایس ڈالر 7.2 بلین کے مقابلے رہی 2020-21 (اپریل-جولائی) میں مجموعی غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاری (ایف پی آئی) ایکویٹیز میں یو ایس ڈالر 5.3 بلین تھی جو کہ ایک سال قبل 1.2 بلین ڈالر سے زائد تھی۔ مقروض طبقہ میں اگرچہ آؤٹ فلو یوایس ڈالر 4.4 بلین اسی مدت کے دوران ان فلو یوایس ڈالر 2.0 بلین ایک سال قبل تھا۔ رضاکارانہ برقراری راستہ کے تحت مجموعی سرمایہ کاری بڑھ کر یوایس ڈالر 0.9 بلین اسی مدت میں ہوگئی تھی۔

ہندوستان کا غیر ملکی زرمبادلہ محفوظ یوایس ڈالر 56.8 بلین بڑھ کر 2020-21 میں (اپریل-جولائی) یوایس ڈالر 534.6 بلین ڈالر ہو گیا (31 جولائی 2020 میں) جو کہ 13.4 ماہ کی درآمدات کے مساوی تھا۔ غیر ملکی زرمبادلہ محفوظ کا مناسب خارجی قرض بڑھ کر مارچ 2019 کے 76.0 فیصد سے بڑھ کر مارچ 2020 کے آخر میں 85.5 فیصد ہو گیا۔

نقطۂ نظر

9. اس پس منظر میں ایم پی ایس کا نظریہ تھا کہ سپلائی چین میں رخنہ کووڈ 19 کے سبب اصرار تھا کہ غذا اور غیر غذائی اجناس دونوں پر اس کا اطلاق ہوگا۔ بہت زیادہ غذائی گرانی میں ذہن سازی کا عمل زبردست ربیع کی فصل کے سبب اچھا ہوا اور اناج کی قیمتیں نرم ہوئیں۔ خاص طور پر اگر کھلے بازار میں ان کی فروخت اور عوامی تقسیم نظام میں حصولیابی میں زبردست اضافہ ہوا۔ بہر حال غذائی اجناس کی قیمتوں میں اضافہ کا خطرہ برقرار ہے۔ قیمتوں میں تخفیف کا دباؤ اہم سبزیوں پر منحصر فوڈ آئٹم پریشر پوائنٹ پر ابھی بھی بڑھ سکتا ہے۔ غذائیت ٹیکس کی بنیاد پیڈ ریم پروڈکٹس ہوتے ہیں ان کی قیمت بڑھنے کے ساتھ ہی گھریلو اشیا کی قیمت بڑھ جاتی ہے اور لاگت پر قیمت بڑھنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ان سبھی معاملات پر غور کرتے ہوئے ایم پی سی کے ماہرین نے ہیڈ لائن افراط زر کا دوبارہ جائزہ کیو 2:2020-21 میں لیا لیکن امید ہے کہ ایچ 2:2020-21 میں موافق حالات کے اثرات دکھائی دیں گے۔

10. گروتھ کے تعلق سے اس نقطۂ نظر کے متعلق ایم پی سی نے غور کیا کہ دیہی معیشت میں بہتری کی اچھی امید ہے۔ خریف کی بہتر فصل سے استحکام کی امید ہے۔ مینوفیکچرنگ فرموں میں امید ہے کہ گھریلو مانگ اس کو رفتہ رفتہ بہتری کی جانب کیو 2 سے لے جائے گی اور کیو 1: 2021-22 تک یہ برقرار رہے گی۔ دوسری جانب صارف کی بھرپائی بھی جولائی میں زیرولنک کے سروے سے بڑھ جائے گی۔

عالمی مندی اور عالمی تجارت میں رخنہ کے سبب ظاہری مانگ میں کمی کا اندیشہ ہے۔ مذکورہ بالا معاملہ پر غور کرتے ہوئے اصل جی ڈی پی پیداوار سال کے ابتدائی نصف حصہ میں اندازہ ہے کہ متاثر ہی رہے گی۔ مجموعی طور پر برائے سال 2020-21 میں اصل جی ڈی پی پیداوار

بھی منفی رہنے کا امکان ہے۔ کووڈ-19 وبا کے ابتدائی دور میں اوپری سطح اوپر رہنے کی امید ہے۔ وبا زیادہ طویل ہوگئی ہے۔ بہتر مانسون کی پیش گوئی اور عالمی مالیاتی بازار اتار چڑھاؤ خطرات میں اضافہ کی اہم وجہ ہے۔

11. ایم ایس پی نے غور کیا کہ بہت زیادہ دباؤ کے ماحول، معیشت کی ریکوری میں معاونت نے ابتدا میں مونیٹری پالیسی میں مدد کی۔ جب دیگر مونیٹری پالیسی کو سرگرم ہونے کا موقع ملا تو یہ ضروری ہے کہ اس کا قانونی استعمال زیادہ سے زیادہ کمزور معاشی سرگرمیوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش میں ہونا چاہئے۔ اسی وقت میں اہم پی سی اسی بات کیلئے بھی محتاط ہے کہ اس کا وسط مدتی افراز زر زیر ہدف رہے۔ ہیڈ لائن افراط زر پرنٹس اپریل مئی 2020 میں غیر واضح حالات نے (الف) غذائی اجناس کی قیمتوں میں اچھال پیدا کی (ب) لاگت نے دباؤ بڑھایا اسی دوران مجموعی کمی کی وجہ سے معیشت کی سرگرمی 250 پوائنٹس کم ہوگئی۔ رقم، بانڈ اور کریڈٹ بازار میں کم شرح سود کے باعث ترقی کے راستے تنگ ہوگئے۔ غیر یقینی حالات نے افراز زر آؤٹ لک اور کمزور معیشت نے وبا کے دوران مندی کے حالات پیدا کردئے تو اہم پی سی نے طے کیا کہ پالیسی شرح کو مقرر رکھا جائے جبکہ افراط زر میں مستحکم کمی کے ذریعہ معیشت کی بحالی کی کوشش بھی جاری ہے۔

12. وبا کے دوران زندگی گذارنے کی وجہ سے حالات سے ہم آہنگی میں بہتری آئی۔ گھر سے کام، ورچول میٹنگ اور 'عدم رابطہ' ٹرانزیکشن، اس شعف حالات میں ایک چیز جو مضبوطی سے ابھری وہ قابل برداشت انسانیت کا جذبہ ہے۔ ہمارے اندرونی حالات نے مقابلہ کیا، ہماری اندرونی طاقت نے یقین دلایا کہ ہم لوگ حالات پر قابو پالیں گے۔ ہم ناگفتہ بہ حالات سے چھٹ جائیں گے۔ میں ابھی بھی داخلی طور پر حوصلہ مند ہوں، مہاتما گاندھی ہمیں مہمیز کررہے ہیں کہ اگر ہمارے پاس قوت ارادی ہے اور ہماری فکر واضح ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آدھی جنگ ہم نے جیت لی'۔1

آربی آئی کے ذریعہ کئے گئے مونیٹری اور لکویڈیٹی اقدامات کے اثرات

13. اس پس منظر کے برخلاف کووڈ 19 کے منفی اثرات کو کم کرنے کیلئے آربی آئی کے ذریعہ مونیٹری اور لکویڈیٹی اقدامات کئے گئے اس کے اثرات پر گفتگو کرنے دیجئے۔

14. اس کو بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ ایم پی سی کے ذریعہ ٹرانسمیشن شرح کو تخفیف کیا جو کہ لکویڈیٹی صورتحال میں اطمینا سے حالات پر قابو پانے کیلئے ممکن نہیں تھا۔ مقصد یہ تھا کہ مالیاتی بازار کو منجمد ہونے سے بچایا جاسکے۔ مالیاتی بازار کی معمول کی کارروائی کیلئے گھریلو اور کاروبار کے درپیش دباؤ کو آسان کیا جائے اور مالیات کے بہاؤ سے زندگی کی حرارت کو برقرار رکھا جائے۔ یہ کامیابی اس لئے حاصل ہوئی کہ لکویڈیٹی کی بہت زیادہ رقم اندر اور باہر کے طریقہ کار کو اختیار کرکے انجکشن اور ایل اے ایف میں حزب کرکے حاصل کی گئی۔ اس مرحلہ میں مالیاتی صورتحال کو آسان بنانا دراصل مونیٹری ٹرانسمیشن میں اضافہ کرنا تھا اور اس کے ذریعہ اہم پی سی کی موافق ماحول موثر ثابت ہوا۔ مزید لکویڈیٹی بشمول کھلا بازار آپریشن، غیر ملکی کرنسی کا خصوصی آپریشن کو پوری طرح ریورس ریپو کے ذریعہ رکھا گیا جب پونجی بازار کو انتہائی خطرناک اور غیر یقینی صورتحال سے محفوظ رکھا گیا۔

15. دیگر نظریہ جس کی شناخت کی ضرورت ہے وہ آربی آئی کا کھلے بازار میں خریداری ہے اور اس کا مقصد نجی زمرہ کی انٹیز میں فنڈنگ لاگت میں کمی کرنا ہے جس کے اجراء سے بازار کے انسٹرومنٹ جس کا استعمال گورنمنٹ سیکورٹیز (جی-ایس ای سی) میں قیمت کی اندرونی کیلئے عبور بنچ مارک میں کیا گیا ہے۔ درحقیقت یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کس کو اس کا فائدہ آربی آئی کی کارروائی سے پہنچ رہا ہے۔ مالیاتی بازار میں بارونگ لاگت دس سال میں لکویڈیٹی کی قدر کم ہونے سے ہوئی۔ شرح سود انسٹرومنٹ 3 ماہ میں ٹریزری بل، کمرشیل پیپر سی پی اور ڈپازٹ اسناد کی پوری قیمت میں تخفیف پالیسی شرح سے ہوئی اور معیشت ٹریڈنگ دوسرے بازار میں کم ہوئی۔ این بی ایف سی کے کمرشیل پیپرس 31 جولائی 2020 میں نرم ہوکر 3.80 فیصد رہ گئے تھے۔ شرحوں میں گراوٹ 31 جولائی 2020 کو غیر این پی ایف سی بازا اور 3.40 فیصد تھی۔

16۔ لکویڈیٹی کے ساتھ آپریشن ٹوئسٹ اور ٹی ایل ٹی آر او 1.0، تین برسوں کا اے اے اے معیاری کارپوریٹس بانڈس جو کہ سرکاری

سیکورٹیز جیسی مدت کا ہوتا ہے اس میں مشینری کا مطلب ہے کہ 26 مارچ 2020 میں 276 پوائنٹس کی کمی جو کہ 31 جولائی 2020 کو مزید 50 پوائنٹس کم ہو جائے گی۔ اے اے+ معیاری بانڈس کے نرم ہونے پر 307 پوائنٹس سے 104 بنیادی پوائنٹس پر پہنچ گئے۔ اے اے بانڈس بھی کھسک کر 344 بنیادی پوائنٹس سے 142 بنیادی پوائنٹس پر اس مدت میں پہنچ گئے۔ اگر سب سے کم سرمایہ کاری گھریلو گریڈ بانڈس (بی بی بی-) پھسل کر 125 بنیادی پوائنٹس تک 31 جولائی 2020 کو پہنچ گئے۔

17. باروانگ لاگت نے ابتدائی کارپوریٹ بانڈس کے اجرا میں ریکارڈ بنایا جو کہ پہلی سہ ماہی میں (اپریل-جون 2020-21) کو روپے 2.09 لاکھ کروڑ تھی۔ خصوصیت سے بازار کی مالی حالات برائے این بی ایف سی جو کہ چیلنجگ بن چکی تھی تو ہدف والی پالیسی کے پیمانے پر اس کو مضبوطی دینا تھی + AA معیاری 3 سالہ این بی ایف سی بانڈس کیلئے اس مدت میں جی ایس ای سی کو پھیلانا جو کہ 26 مارچ، کے 360 بنیادی پوائنٹس سے گھٹ کر 139 بنیادی پوائنٹس جولائی 31 2020 کو پہنچ گیا تھا۔

18. وافر لکویڈیٹی جس کی مدد دیگر مالیاتی بازاروں میں بھی لی گئی خاص طور سے ایم ایف کو فرینکلیس ٹیمپلیٹن سانحہ کے وقت سے مضبوطی دی گئی۔ ڈیٹ ایم ایف کے تحت املاک کا بندوبست جو کہ گر کر روپے 12.2 لاکھ کروڑ 29 اپریل 2020 کو پہنچ گیا جس میں 31 جولائی 2020 تک بہتری آ کر وہ روپے 13.89 لاکھ کروڑ ہو گیا۔

19. اسی مدت میں مالی حالات نے مخصوص زمرہ میں بہتری پائی گئی اگرچہ غیر غذائی بینک کریڈٹ سست روی کا شکار ہو کر 5.6 فیصد (جولائی 17) کو تھا۔ این بی ایف سی میں کریڈٹ جون میں بڑھ کر 25.7 فیصد تھا۔ خدمات زمرہ میں قرض 10.7 فیصد تھا اور پاورلنگ میں 12.5 فیصد تھا۔ مونیٹری ٹرانسمیشن میں اطمینان بخش بہتری آئی۔ شرح قرض (ڈبلیو اے ایل آر) تخمینی طور پر تازہ روپے پر قرض کی بینکوں کے ذریعہ منظوری 162 بنیادی پوائنٹس ضروری 2019 جون 2020 کے دوران تھی۔ جبکہ ٹرانسمیشن بنیاد پوائنٹس مارچ-جون 2020 کے دوران 91 بنیادی پوائنٹس پر دیکھا گیا۔

اضافی اقدامات

20. کووڈ-19 کے انفیکشن بڑھنے کے ساتھ بلا مقابلہ بہتر میکرو اکنامک اور مالیاتی صورتحال کے تحت ہم لوگوں نے اضافہ ڈیولپمنٹ اور ریگولیٹری پالیسی اقدامات کو فروغ دیا۔ (i) مالیاتی بازاروں اور دیگر حصہ داروں کیلئے لیکویڈیٹی معاونت میں اضافہ (ii) کووڈ-19 کے ذریعہ دباؤ کو مزید مالیاتی مدد سے آسان بنانا جبکہ کریڈٹ میں ہم آہنگی بھی مقصود ہوئی ہے (iii) کریڈٹ کے فلو میں بہتری، (iv) وسیع ڈیجیٹل پیمنٹ بندوبست (v) چیک کی ادائیگی میں صارف تحفظ میں اضافہ اور (vi) ٹیکنالوجی کی لیورنگ کے ذریعہ مالیاتی زمرہ کے باہر انویشن سہولت کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

21. گذشتہ 100 برسوں میں ہم لوگ موجودہ وقت میں سب سے زیادہ خراب معاشی بحران اور صحت کی بہتری کا سامنا کر رہے ہیں۔ ریگولیٹری نتیجہ بہت ہی متحرک، حفاظتی اور تناسب میں جب اہم اعلانات کی تیاری کی جا رہی تھی جس کا آج میں اعلان کر رہا ہوں، میں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ لازمی تحفظاتی دائرہ محفوظ مالیاتی استحکام میں جگہ پائیں گے۔ میں پوری طرح آر بی آئی کی ذمہ داریوں کے تئیں بیدار ہوں تا کہ مالیاتی زمرہ میں استحکام برقرار رہے۔ جب میں اہم اقدامات کا خاکہ تیار کر رہا ہوں تو ڈیولپمنٹ اور ریگولیٹری پیمانوں کو خطاب کے وقت ان کے تعلق سے تفصیل سے گفتگو کروں گا۔

(i). اضافی خصوصی لیکویڈیٹی سہولت (اے ایس ایل ایف)

22. اضافی خصوصی لیکویڈیٹی سہولت روپے 10,000 کروڑ پالیسی ریپو ریٹ پر قومی ہاؤسنگ بینک (این ایچ بی) کو روپے 5,000 کروڑ بطور ہاؤس زمرہ کو تحفظ، لیکویڈیٹی خلل اور زمرہ میں مالیاتی فلو میں اضافہ براہ ہاؤسنگ فائنانس کمپنیاں (ایچ ایف سی) اور روپے 5,000 کروڑ قومی بینک برائے زرعی اور دیہی ڈیولپمنٹ (نابارڈ) کے ذریعہ دباؤ کو بہتر کرنے کے مقصد سے جن کا چھوٹے غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں (این بی ایف سی) اور میکرو فائنانس ادارے جو پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں ان کو اس لیکویڈیٹی کے حصول سے

آسانی ہوگی۔

کووڈ-19 کے دباؤ سے متعلق تجویزی فریم ورک

23.'دباؤ والی تجویز سے متعلق پروڈینشیل والا فریم ورک' مورخہ 7 جون 2019 کو بارور کی خامیوں کو مخاطب اہم تجویزی فریم ورک متعارف کرایا گیا۔کوئی بھی تجویزی منصوبہ جو سمجھداری والے فریم ورک کے تحت نافذ کیا جاتا ہے اس میں بارورر کی مالی دشواری پر رعایت کی ضمانت دی جاتی ہے۔ مالکانہ حق تبدیل ہونے پر املاک کی درجہ بندی کر کے اس کو شامل کیا جاتا ہے۔اس کے پہلے تجویز کردہ صورتحال کا ہونا ضروری ہے۔

24.کووڈ-19 کے سبب خلل پیدا ہونے پر بارورر والوں پر زبردست مالی دباؤ تھا بڑی تعداد میں ان زمروں پر جو اچھا ٹریک ریکارڈ رکھتی تھیں پرموٹروں پر ان کے قرض کا دباؤ تھا ان کے نقد فلو کی صلاحیت متاثر ہوئی۔اس کا اثر ان کے طویل مدتی عمل درآمد اور مالیاتی استحکام پر خطرات دکھائی دئے اگرچہ وسیع طور پر پھیل گئے۔اس کے مطابق یہ طے کیا گیا کہ 7 جون کے سمجھداری والے فریم ورک کے تحت انہیں ونڈو فراہم کرائی جائے تاکہ وہ فعال قرض فراہم کرانے والوں کو ایک تجویزی منصوبہ کے ذریعہ اہل کارپوریٹ ایکسپوزر بغیر کسی تبدیلی کے انہیں مالکانہ حق مل سکے۔اسی طرح ذاتی قرض جس کی وضاحت اس طرح کے ایکسپوزر سے املاک کی شناخت مخصوص حالات میں کی جا سکے۔

25.گذشتہ تجربات کی روشنی میں ریگولیٹری رواداری کے تحت لازمی تحفظ دائرہ میں شامل کیا گیا بشمول سمجھداری داخلہ شرائط پوری طرح سے طے شدہ تھیں خصوصی رشتے، آزادانہ تجارت اور منتخب مابعد نفاذ کارگزاری کی نگرانی، تجویز کی زیریں تقسیم کے ذریعہ ونڈو تحفظ سے ہندوستان بینکنگ زمرہ کو مضبوطی عطا کی گئی۔

26.ریزرو بینک نے ماہر کمیٹی قائم کی (چیئرمین مسٹر کے وی کامتھ) جس نے آر بی آئی کو اپنی سفارشات پیش کیں جس مالیاتی پیرامیٹروں کی ضرورت پر زور دینے کے ساتھ ہی اس طرح پیرامیٹروں میں مخصوص بنچ مارک کی ضرورت بھی بتائی گئی۔ ماہر کمیٹی نے بارووروں کے معاملات میں مخصوص گذرگاہ کا مشورہ دیا۔تجویزی فریم ورک کی تفصیل ایم پی سی تجویز پر اور سرکلر کے حصہ 'بی' میں ہے۔اس پریس بیان کے بعد دونوں کا جلد ہی اجرا کیا جائے گا۔

(iii) ایم ایس ایم ای قرض کی ترتیب نو

27.ایم ایس ایم ای کے فریم ورک کی ترتیب نو میں بہت سی خامیاں تو ضرور تھیں لیکن وہ معیاری تھا 1 جنوری 2020 کو اس کو شامل کیا گیا۔اس اسکیم کا مقصد بڑی تعداد میں ایم ایس ایم ای کو راحت پہنچانا ہے۔کووڈ-19 نے عام معمولات اور نقد کے فلو کو متاثر کیا۔ایم ایس ایم ای زمرہ میں جو دباؤ اس کے برعکس تعمیری کام اور معقول سبب کے ساتھ اس کی مدد کی گئی۔اس کے مطابق یہ طے کیا گیا کہ دباؤ کے شکار ایم ایس ایم ای قرضداروں کو ان کی قرض کی ترتیب نو کا اہل فرہم ورک کے تحت بنا دیا جائے۔ان کو ان کا اکاؤنٹ مع متعلقہ قرض دینے والے کی درجہ بندی جس کا معیار 1 مارچ 2020 کو جو ہو فراہم کرا دیا جائے۔ترتیب نو کا نفاذ 31 مارچ 2021 تک ہو جائے گا۔

(iv) سونے کے زیورات اور عام زیور کے برخلاف ایڈوانس

28.رہنما ہدایات کے مطابق، بینکوں کے ذریعہ غیر زرعی مقاصد کیلئے سونے کے زیورات اور زیور کے بدلے قرض کی منظوری سونے کے زیورات اور عام زیور کی 75 فیصد لاگت سے زائد نہیں ہوگی۔گھریلو اشیا پر کووڈ-19 کے پڑنے والے اثرات کو کم کرنے کے مقصد سے یہ طے کیا گیا کہ قرض کی لاگت کا تناسب (ایل ٹی وی) بڑھا دیا جائے اور اس طرح کا قرض 90 فیصد کر دیا جائے۔ یہ رعایت 31 مارچ، 2021 تک رہے گی۔

(v) قرض میچول فنڈس اور قرض زر مبادلہ ٹریڈ فنڈس میں بینکوں کی سرمایہ کاری - بازار خطرات کیلئے پونجی چارجز

29.آر بی آئی کے بیسل (1) رہنما ہدایات کے مطابق اگر بینک براہ راست قرض انسٹرومنٹ رکھتے ہیں انہیں کم پونجی الاٹ کی جا سکتی ہے

جو کہ ہولڈنگ کے مقابلہ اسی قرض انسٹرومنٹ میں میچول فنڈ (ایم ایف) / مبادلہ ٹریڈ فنڈ (ای ٹی ایف) کے ذریعہ دی جا سکتی ہے۔ یہ بھی طے کیا گیا کہ موجودہ وقت میں ان میں جو طریقہ ہے ان میں ہم آہنگی پیدا کی جائے۔ اس کا یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ مستحکم پونجی جو کہ بینکوں کیلئے ہوتی ہے اور امید ہے کہ اس سے کارپوریٹ بانڈ بازار میں تیزی آئے گی۔

(vi) ترجیحی زمرہ میں قرض کی فراہمی سے متعلق رہنما ہدایات کا جائزہ

30 قومی ترجیحی اور ڈیولپمنٹ سے متعلق تیز فوکس کیلئے رہنما ہدایات کی صف بندی، ترجیحی زمرہ قرض (پی ایس ایل) رہنما ہدایات کا جائزہ لیا گیا۔ ایک مراعات فریم ورک کو اب بینکوں میں اس مقصد سے رکھا جائے گا کہ علاقائی نابرابری جو کہ ترجیحی زمرہ کے کریڈٹ فلو میں ہو وہ ضم ہو جائے۔ جبکہ زیادہ رعایت میں اضافہ ترجیحی زمرہ کریڈٹ میں نشانزد اضلاع میں کم کریڈٹ فلو، کم رعایت والے نشانزد اضلاع جہاں کریڈٹ فلو مقابلتاً زیادہ تیز ہوتا ہے وہاں پی ایس ایل اسٹیٹس کو بھی اسٹارٹ اپ دیا جائے گا اور قابل تجدید توانائی کی حد مقرر کی جائے گی۔ اس کے علاوہ توانائی اور بایوگیس پلانٹ میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔

(vii) دیگر اقدامات جس کا آج اعلان کیا جاتا ہے شامل ہے:

31.(الف) ای-کبیر سسٹم؛ میں ایک خودکار میکانزم کا تعارف جو بینکوں کو زیادہ لچک دار صوابدید پر ہوگا کہ وہ اپنی لکویڈیٹی اور اپنی تعداد نیز ضروریات کی تکمیل کر سکیں۔

(ب) جب قرض دینے والوں کو قرض لینے والوں کو مختلف پیمانوں سے راحت فراہم کرانے کی اجازت دی جائے تو یہ بھی سمجھنا لازمی ہے کہ انہیں کریڈٹ فراہمی میں ہم آہنگی کا لازمی پیمانہ اختیار کیا جائے۔ متعلقہ پر یہ ظاہر کرنا ہوگا کہ قرض لینے والوں کیلئے مختلف اکاؤنٹس کا استعمال کیا جائے کرنٹ اکاؤنٹ اور نقد کریڈٹ (سی سی) اور ڈرافٹ (ڈی ڈی) اکاؤنٹس دونوں میں یہ طے کیا جانا چاہیے کہ اس طرح کا اکاؤنٹ قرض لینے کیلئے محفوظ دائرہ کا بھی خیال رکھا جائے تاکہ یہ سہولت مختلف بینکوں کے ذریعہ انہیں فراہم کرائی جا سکے۔

(ج) ریزرو بینک نے ذمہ دار انٹیٹیز تجربات کے ذریعہ مالیاتی خدمات زمرہ میں اس کی حوصلہ افزائی کی کوشش کی ہے۔ مزید فروغ اور ماحول میں سہولت کے مقصد سے تجربات کو ملک سے باہر بھی مالیاتی زمرہ کو مہمیز کرنے کی کوشش کی۔ ریزرو بینک بھی ہندوستان میں تجزیاتی ہب قائم کرے گا۔ تجرباتی ہب سے متعلق تفصیل کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔

(د) چیک کے ذریعہ ادائیگی میں حفاظت کو بڑھانے کے مقصد سے طے کیا گیا کہ روپے 50,000 اور اس سے زائد ویلو والے سبھی چیکوں کو مثبت ادائیگی کیلئے ایک میکانزم کو متعارف کرایا جائے۔ ولوم اور ویلو کے ذریعہ نتیجتاً 20 فیصد سے 80 فیصد مجموعی چیکوں کی ادائیگی کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں آپریشنل رہنما ہدایات کا اجراء الگ سے کیا جائے گا۔

(ح) آف لائن موڈ مثلاً کارڈس اور موبائل ڈیوائس کے ذریعہ خوردہ ادائیگی کی اسکیم اور آن لائن تنازعہ کے حل (او ڈی آر) میکانزم برائے ڈیجیٹل پیمنٹ کے لئے ایک سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا۔

برآمد نتیجہ پر تبصرہ

32.اس موقع پر کووڈ-19 کے خلاف جنگ نے زیادہ شدت اختیار کر لی ہے اور دنیا اس کی دوسری لہر سے مقابلہ آرائی کیلئے بہت احتیاط کے ساتھ لڑ رہی ہے۔ وبا نے بڑی تعداد میں دشواریاں پیدا کر دی ہیں لیکن ہم اجتماعی کوشش کر رہے ہیں، بے خوف پسند، تجربات اور سچے متحمل سے ہم لوگ ضرور کامیاب ہوں گے جیسا کہ مہاتما گاندھی نے کہا تھا 'متحمل اور تحفظ، اگر ہم لوگوں کے پاس ہے' تو ہم لوگ پہاڑوں جیسی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں'۔ آج جو چیلنجز ہیں ان پر قابو ہم لوگ صرف اتحاد، حالات سے ابھرنے کی قوت اور قوت ارادی سے پا سکتے ہیں۔ میں پھر لوگوں کو ہوشیار اور بیدار کرنا چاہتا ہوں کہ اجتماعی طور پر وہ سب کچھ کریں جو معیشت اور مالی استحکام کے تحفظ کیلئے ضروری ہو۔ محبت اور راسخ عقیدگی سے ہم لوگ کووڈ-19 کی جنگ جیت لیں گے۔

آپ کا شکریہ

پریس ریلیز: 2020-2021/148

2۔ مہاتما گاندھی کا ذہن (ای ڈی ایس: پربھو اینڈ راؤ) تھرڈ ایڈیشن 1968 صفحہ 365